شہادت حضرت کلثوم بنت علی

زہرا کی یادگار ہوں لاکھوں تمھیں سلام ۔ ذیشان ذی وقار ہوں لاکھوں تمھیں سلام
ایماں کی تاجدار ہوں لاکھوں تمھیں سلام ۔ کلثوم ذی وقار ہوں لاکھوں تمھیں سلام

شیعہ سلام کرتے ہیں بی بی سلام لو
اے آسماں زمیں کی خوزادی سلام لو

ہو نور چشم فاطمہ زہرا جہان میں ۔ تسکین قلب احمد والا جہان میں
اور ہو قرار مولا علی کا جہان میں ۔ لطف و عطائے رب تعالی جہان میں

احسان کرنے دین پہ دنیا میں آگئیں
سارے جہاں کو سیرت زہرا دکھا گئیں

تھی چار سمت رب تعالی کی روشنی ۔ حیدر کی اور احمد والا کی روشنی
اک سمت علیؑ جہان کے مولا کی روشنی ۔ اور ایک سمت فاطمہ زہرا کی روشنی

تو دائرہ میں نور کے اے بی بی پلتی تھی
قرآں کی لوریوں میں تو شہزادی پلتی تھی

بچپن میں بھی عظیم تیرا مرتبہ رہا ۔ عرفان اور علم بھی اعلی تیرا رہا
کردار تیر اسیرت خیر انسا رہا ۔ اور حلم تیرا صورت خیرا لورا رہا

اعلی صفات لے کے تو ذیشان بن گئی
اور دیں کی ناصرہ بہ دل و جان بن گئی

کرب وبلا میں ہائے مصائب گذر گئے ۔ سارے عزیز سامنے آنکھوں کے مر گئے
عباس مر گئے علی اکبرؑ گذر گئے ۔ اٹھارہ بھائی کوچ زمانہ سے کر گئے

میداں سے خوں بھرے ہوئے لاشے جو آتے تھے
اہل حرم کو ہائے وہ غم میں رلاتے تھے

پامال دیکھی قاسم بے پر کی لاش ہائے ۔ زخم جگر لئے علی اکبر کی لاش ہائے
بے دست نہر پر وہ دلاور کی لاش ہائے ۔ گردن چھدائے وہ علی اصغرؑ کی لاش ہائے

اک اک کے غم میں روتی تھی دل کو دکھاتی تھی
تھامے کلیجہ درد سے آنسو بہاتی تھی

تھی عصر کربلا میں نمایاں تھا زلزلہ دیکھا کہ پیاسہ کٹتا ہے ماںجائے کا گلا
پیاسے گلے سے خون بہا کانپی کربلا بے سر ہوا رسول کی آغوش کا پلا

بھائی کی لاش گھوڑوں سے پامال ہوتی تھی
ہمشیر دلفگار تڑپتی تھی روتی تھی

میدانمیں ہائے کٹتے شہیدوں کے تھے گلے ۔ لے لے کے مشعلوں کو ستمگار پھر چلے
بے گھر رسولؐ زادیاں تھیں چرخ کے تلے ۔ آل نبی کے خیمے بھی سب آگ سے جلے

سادات لٹ رہے تھے مصیبت کی رات تھی
سب خیمے جل رہے تھے وہ آفت کی رات تھی

www.emariyat.com

چادر لٹی پھر آ گئی بازو میں ریسماں ۔ اونٹوں کی ننگی پشت پہ وہ ساری بیبیاں
بازار شام اور وہ بیووں ں کا کارواں ۔ دربار اور ہائے نبی کی نواسیاں

ہے ہے رسول زادیاں بلوائے عام میں
زہرا کی بیٹیاں گئیں دربار عام میں

اک سال ہائے قید ستم اور تھے حرم ۔ سینوں میں ہائے درد سے گھٹنے لگے تھے دم
سہہ سہہ کے ظلم کرتے تھے اسلام پر کرم ۔ آنکھوں سے خون دل کا برستا تھا دمبدم

صدمے اٹھائے دین کو آباد کر دیا
خود قید ہو کے دین کو آزاد کر دیا

پر آج تیرے غم کا اندھیرا ہے چار سو ۔ بادل غم و الم کا گھنیرا ہے چار سو
ماتم بپا جہان میں تیرا ہے چار سو ۔ بزم عزا ہے درد کا ڈیرا ہے چار سو

سہہ سہہ کے غم جو بی بی زمانہ سے جاتی ہے
ارض و سما سے رونے کی آواز آتی ہے

کیسا تمھارے جینے کا نقشہ بدل گیا خنجر قضا کا ہائے کلیجہ پہ چل گیا
سینہ میں ہائے سانس رکی دم نکل گیا اک آہ سرد سینہ سے لی منکا ڈھل گیا

کلثوم بی بی ہائے جہاں سے گذر گئی
آئی صدا حسینؑ کی ہمشیر مر گئی

ارض وسما میں شور ہوا وامصیبتا ۔ بنت علی کو آئی قضا وامصیبتا
سہتی رہی وہ ظلم وجفا وامصیبتا ۔ ہے ہے نہ چین جگ میں ملا وامصیبتا
مظلومہ غم گسار وہ سیدانی مرگئی
بھائی کی سوگوار وہ سیدانی مرگئی

کہتے تھے سب عزیز کہ کلثوم ہائے ہائے ۔ اے غم نصیب بیکس و مظلوم ہائے ہائے
دنیا میں چین سے رہی محروم ہائے ہائے ۔ کربل کے بعد جگ میں تھی مغموم ہائے ہائے
سادات ہائے رو کے جنازہ اٹھاتے ہیں
کو وہ الم ہے دل پہ وہ آنسو بہاتے ہیں

لاشہ وہ ہائے لا کے لٹایا مزار میں ۔ دل تھامے اور اشک بہایا مزار میں
تلقین پڑھ کے شانہ ہلایا مزار میں ۔ اس غم زدہ کو ہائے سلایا مزار میں
تربت میں ہائے بیکس ومظلوم سو گئی
پنہاں لحد میں حضرت کلثوم ہو گئی

مدحت کی عرض ہے کہ رسول فلک مقام ۔ مولا علی وفاطمہ زہرائے نیکنام
آقا حسن حسین اے کونین کے امام ۔ پرسہ قبول کیجئے آل نبی تمام
بیکس کا پرسہ لیجئے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.e-marsiya.com